الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586


| | | |
|---|---|---|
| سیریل نمبر 32199 | نام محمد افضل | مطلوب عمومی |
| تاریخ 12/2/2017 | پتہ لاہور | |
| رابطہ نمبر | موضوع مالي معاوضات | |
| ای میل | کاتب ظہور علی شاہ امیر | |

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان دین متین بیچ شرع اس مسئلہ کے کہ مستفتی شہر لاہور میں سفارتخانوں اور قونصلیٹوں سے متعلقہ مختلف کاغذات اور دستاویزات کا مختلف زُبانوں میں ترجمہ کا کام کرتا ہے جس میں مستفتی کے پاس مختلف ملکوں، مذہبوں اور زبانوں سے وابستہ کسٹمرز آتے ہیں اب قابل استفتاء امر یہ ہے کہ مستفتی کے پاس احمدیہ مذہب کے لوگ بھی آتے ہیں، آیا ان کے کاغذات (نکاح نامہ، ب فارم، پیدائش سرٹیفکیٹ، ایف آئی آر وغیرہ جن میں مذہب کی صراحت مذکور ہو) کا کسی دوسری زبان میں ترجمہ کرنا کیسا ہے؟ اِس آمدن کا فی نفسہ کیا حکم ہے؟ آیا ان کی دستاویزات (مذہبی مواد کے علاوہ) کا کسی بھی دوسری زبان میں اپنے لیٹر پیڈ پر ترجمہ کرے کے اپنے تصدیقی مہر اور دستخط ثبت کرنا کیسا ہے؟ بعض احباب کا کہنا ہے کہ آپ ان کے ترجمہ کا کام کر دیا کریں تاکہ یہ لوگ ملک پاکستان سے باہر کسی اور ملک میں دفع ہو جائیں (خس کم جہاں پاک)؟، بعض کا کہنا ہے کہ آپ ان کا کام کر دیا کریں اس آمدن کو ختمِ نبوت کے کام پر لگایا کریں؟

بینوا بالکتاب توجروا بیوم الحساب

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل کیلئے سفارت خانوں اور قونصلیٹ سے متعلق غیر مسلموں چاہے وہ کوئی بھی ہوں کے کاغذات اور دستاویزات کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنا اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی کو اپنے استعمال میں لانا یا کسی دوسرے مصرف میں لگانا جائز اور حلال ہے۔

کما فی الشامیۃ: وجاز تعمیر کنیسۃ قال فی الخانیۃ ولو اجر نفسہ لیعمل فی الکنیسۃ ویعمرھا لا بأس بہ لأنہ لا معصیۃ فی عین العمل۔ (ج: ۶/ص: ۳۹۱)

واللہ تعالیٰ أعلم

ظہور علی شاہ عفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
۶/۳/۱۴۳۹ھ

۳۲۱۹۹
۹/۳/۱۴۳۹ھ

28/12/17

الجواب صحیح
سید [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۶ ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ

رئیس

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۶/۳/۱۴۳۹ھ